عزاداریٔ شبیرؑ

محترمہ تنظیم زہراء نقوی کنیزؔ اکبرپوری صاحبہ، قم، ایران

ایماں کی ہے پہچان عزاداریٔ شبیرؑ | ہے خلق پہ احسان عزاداریٔ شبیرؑ
لمحوں میں بنا دیتی ہے بے ہوشوں کو با ہوش | رکھتی ہے بہت جان عزاداریٔ شبیرؑ
دیتی ہے عزادارکو یہ دولت دارین | کیا خوب ہے سامان عزاداریٔ شبیرؑ
میں زندہ ہوں اس کے لئے، میں زندہ ہوں اس سے | ہے زیست کا سامان عزاداریٔ شبیرؑ
خود مٹ گئے اعدائے عزا، باقی عزا ہے | مٹ سکتی ہے نادان! عزاداریٔ شبیرؑ
شبیرؑ سے طوفانِ ستم ہار گیا ہے | ہے فتح کا اعلان عزاداریٔ شبیرؑ
خوش بخت کنیزؔ ہوں کہ مرے خانۂ دل میں | بچپن سے ہے مہمان عزاداریٔ شبیرؑ

تعزیہ داری

محترمہ بنت زہراء نقوی ندیؔ الہندی معلمۂ جامعۃ الزہراء لکھنؤ

دلیل مہر و محبت ہے تعزیہ داری | وقار حق و صداقت ہے تعزیہ داری
ہے فرض اجرِ رسالت ہر اک مسلماں پر | جہاں میں اجرِ رسالت ہے تعزیہ داری
اگر ہے ظلم سے نفرت جہاں کو پھر بخدا | زمانے بھر کی ضرورت ہے تعزیہ داری
غم شہید میں روتے ہیں مرسلؐ اعظم | مرے رسول کی سنت ہے تعزیہ داری
ہجوم رنج و مصائب میں بھی برائے حیات | بشر کی ایک ضرورت ہے تعزیہ داری
مصیبتوں میں نہ روئے کوئی، کہاں ممکن | یہ جانو! داخلِ فطرت ہے تعزیہ داری
شہید ہوگئے انسانیت کی خاطر شاہ | شرافتِ بشریت ہے تعزیہ داری
بحکمِ آیۂ قربیٰ غمِ حسینؑ ہے فرض | رسول پاک سے قربت ہے تعزیہ داری
علیؑ کے لال پہ رونے میں ہے بڑا ہی ثواب | علیؑ سے سچی عقیدت ہے تعزیہ داری
ندیؔ حیات ہی وقف عزائے سرورؑ ہے | ہماری خوبیٔ قسمت ہے تعزیہ داری